بسم اللہ الرحمن الرحیم

فوتگی پر اہلِ خانہ کا تین دن تک تعزیت کے لیے بیٹھنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ میت کی تدفین کے بعد عام طور پر ہمارے ہاں تین دن تعزیت کے لیے بیٹھنے کا رواج ہے کہ میت کے گھر والے اپنے گھر کے پاس یا کسی مناسب جگہ بیٹھتے ہیں اور دیگر مسلمان ان سے تعزیت کرنے آتے ہیں تو اس طرح تین دن بیٹھنے کا شرعی حکم کیا ہے؟ نیز اگر کبھی میت کے ورثاء تین دن سے پہلے یہ سلسلہ ختم کرنا چاہیں تو کرسکتے ہیں یا نہیں؟

جواب

کسی مسلمان کے انتقال پر اس کے گھر والوں سے تعزیت کرنا، انہیں صبر و ہمت کی تلقین کرنا سنت اور بہت بڑے ثواب کا کام ہے اور میت کے گھر والوں کا گھر وغیرہ کسی مناسب جگہ تین دن تک اس مقصد سے بیٹھنا بھی شرعاً جائز و مباح ہے جبکہ اس میں کسی ممنوع کام (مثلاً: گلی، روڈ وغیرہ بند کر کے وہاں بیٹھنا کہ جس سے گزرنے والوں کو تکلیف ہو یا اس موقع پر مہنگی قالین و چادریں بچھانا، مختلف قسم کے کھانے و مشروبات اور دیگر ناموری کے اسباب اختیار کرنا، یونہی میت کی تعریف میں حد سے بڑھنا اور تعزیت کے وقت وہ باتیں کرنا جو غم والم کو زیادہ کریں وغیرہ) کا ارتکاب نہ کیا جائے۔ البتہ اس طرح بیٹھنا کوئی لازم و ضروری نہیں بلکہ تصریحات فقہاء کے مطابق اس کا ترک (یعنی تعزیت کے لیے نہ بیٹھنا) افضل و احسن ہے، لہٰذا تین دن سے پہلے اس سلسلہ کو ختم کرنے میں شرعاً کوئی حرج نہیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی فضیل رضا عطّاری

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضانِ مدینہ ستمبر 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net